مولانا محمد ظاہر شاہ حقانی

آپ حضرت امین الحق گستوئی مدظلہ کے ہاں ۱۹۸۳ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ درس نظامی کی کتب جامعہ حلیمیہ درہ پیزو' جامعہ عثمانیہ نوتھیہ صدر پشاور اور تکمیل و دورۂ حدیث بین الاقوامی آزاد یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے ۲۰۰۶ء میں کی۔

فراغت کے بعد اپنے والد گرامی کے ساتھ علمی مشاغل میں ہاتھ بٹھاتے رہے' حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ بانی و مہتمم جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ نے درس و تدریس کے لئے بلالیا اور دو سال تک یہیں رہے۔

آپ نے اپنے عظیم والد کی کتب کو مرتب کیا ہے۔ جس پر تبصرہ آپ کے والد گرامی کے حالات میں آچکا ہے۔ اب صرف ان کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ زاد الفقیر شرح اردو نحو میر: یہ آپ کے والد گرامی کی تالیف ہے اور آپ نے مرتب کی ہے۔

۲۔ الفتح المبین شرح مفید الطالبین اس کتاب میں بھی آپ نے والد گرامی کی معاونت کی ہے۔

۳۔ سوانح حضرت عبدالحق گستوئی: یہ آپ کے دادا جانؒ کی سوانح ہے۔ حضرت مولانا امین الحق گستوئی مدظلہ کے رشحات قلم ہیں اور ترتیب مولانا ظاہر شاہ حقانی کی ہے۔

۴۔ شرح مسلم الثبوت: مسلم الثبوت کی شرح پر کام جاری ہے۔ یہ مولانا حقانی کی اپنی ہی تالیف ہے۔

۵۔ تقریر ہدایۃ النحو: شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنی دامت برکاتہم کی ہدایۃ النحو کی تقریر کو کیسٹوں سے نقل کیا ہے۔ عنقریب افادہ عام کے لئے منظر عام پر آئے گی۔

۶۔ شرح اصول الشاشی: آپ کے والد گرامی کے علمی و تحقیقی نکات پر مشتمل اصول الشاشی کی انوکھی اور البیلی شرح ہے' کمپوزنگ کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ ترتیب مولانا ہی نے دی ہے۔

۷۔ فضائل درود شریف و استغفار: درود شریف اور استغفار کے فضائل اور صیغ پر مشتمل کتابچہ ہے۔ آپ ہی کا مرتب کردہ ہے۔ احقر راقم الحروف کو بھی خدمت کا موقع دیا تھا۔

۸۔ مسنون دعائیں: شب و روز کی مسنون دعاؤں کو جو حضرت مولانا امین الحق مدظلہ اور حضرت قاری ثناء الحق نقشبندی سجادہ نشین خانقاہ گستوئی کے معمولات میں شامل تھیں جن کو مولانا ظاہر شاہ صاحب نے مرتب کیا ہے۔ البتہ اس کتاب میں بھی احقر نے مولانا گستوئی کے حکم پر خدمت انجام دی۔

مولانا ظاہر شاہ حقانی ابھی جوانی میں ہیں' امید ہے کہ ساری زندگی اپنے اساتذہ اور مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا نام روشن کریں گے۔